دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : **MUHAMMAD ANWAR**	Serial No : **24836**	MODE: **Regular**
Address : **karachi**	Date : **12/7/2014**	
Subject : **taaziat**	Contact No:	
Writer : حسین احمد	Email :	

urgent:
Salaam, miat ky ghar waloon ky pas ja ker haath utha kar miat ky liay maghfirat ki dua karna jaiz hy ya najaiz? tableegh waly sathy har jaga haath utha ker har qisam ki dua karty hain magar jab kisi miat waly ghar taaziat ky liay jaty hain to wahan haath utha ker dua e magfirat nahen kartay jis sy loog naraz bhe hoty hain. sahy tariqa irshad firma dain?

السلام علیکم! میت کے گھر والوں کے پاس جاکر ہاتھ اٹھا کر میت کیلئے مغفرت کی دعا کرنا جائز ہے یا ناجائز؟ تبلیغ والے ساتھی ہر جگہ ہاتھ اٹھا کر ہر قسم کی دعا کرتے ہیں، مگر جب کسی میت والے گھر تعزیت کیلئے جاتے ہیں تو وہاں ہاتھ اٹھا کر دعائے مغفرت نہیں کرتے، جس سے لوگ ناراض بھی ہوتے ہیں صحیح طریقہ ارشاد فرمادیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

تعزیت کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ میت کے گھر والوں کے پاس جاکر ان کو صبر کی تلقین اور قضائے الٰہی پر رضامندی کی ترغیب دے اور ساتھ ساتھ میت کیلئے دعائے مغفرت کرے۔ جبکہ اس دوران اگر میت کی مغفرت کیلئے دعا کی جائے تو اس دعا میں ہاتھ اٹھانا بھی بعض روایات سے ثابت ہے مگر اسکو تعزیت کا لازمی حصہ سمجھنا اس طور پر کہ ہر آنے والا ایسا کرے جیسا کہ رواج بن گیا ہے درست نہیں، جس سے احتراز چاہئے۔

فی الفقه الاسلامی وادلته: هی أن یسلی اهل المیت ویحملهم علی الصبر بوعد الاجر ویرغبهم فی الرضاء بالقضاء والقدر ویدعو للمیت إلی ثلاث لیال بأیامها الخ (۲/۵۴۳)۔

وفی صحیح البخاری: حدثنا محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامة (إلی قوله) فاخبرته بخبرنا وخبر ابی عامر وقال قل له استغفر لی فدعا بماء فتوضأ ثم رفع یدیه الخ (۲/۶۱۹)۔ واللہ اعلم

کتبہ: حسین احمد خان عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۱۲/۲/۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲/۱۲/۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۲/ ذی الحجہ ۱۴۳۶

دارالافتاء ۲۴۸۳۶ ۱۴۳۶/۱۲/۲

رئیس

رئیس

17/9/2018